ا[illegible]ی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 9- فروری 2000ء - 2 ذیقعدہ 1420 ہجری- 9 تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 32

گناہ کی پہچان

حضرت نواس ؓ بن سمعان بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے۔ اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کا پتہ چلے اور وہ تیری اس کمزوری سے واقف ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب تفسیر البر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ کیا تم ایسے سوراخ میں ہاتھ ڈال سکتے ہو جس میں تم ایک سخت زہریلے سانپ کو دیکھ رہے ہو؟ کیا تم ایسی جگہ کھڑے رہ سکتے ہو جس جگہ کسی کوہ آتش فشاں سے پتھر برستے ہیں؟ یا بجلی پڑتی ہے۔ یا ایک خونخوار شیر کے حملہ کرنے کی جگہ ہے؟ یا ایک ایسی جگہ ہے جہاں ایک مہلک طاعون نسل انسان کو معدوم کر رہی ہے؟ پھر اگر تمہیں خدا پر ایسا ہی یقین ہے۔ جیسا کہ سانپ پر یا بجلی پر یا شیر پر یا طاعون پر تو ممکن نہیں کہ اس کے مقابل پر تم نافرمانی کرکے سزا کی راہ اختیار کر سکو یا صدق و وفا کا اس سے تعلق توڑ سکو۔

اے وے لوگو! جو نیکی اور راست بازی کے لئے بلائے گئے ہو۔ تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہو گی اور اسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے۔ جب کہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے۔ شاید تم کہو گے کہ ہمیں یقین حاصل ہے۔ سو یاد رہے کہ یہ تمہیں دھوکا لگا ہوا ہے۔ یقین تمہیں ہرگز حاصل نہیں۔ کیونکہ اس کے لوازم حاصل نہیں۔ وجہ یہ کہ تم گناہ سے باز نہیں آتے تم ایسا قدم آگے نہیں اٹھاتے جو اٹھانا چاہئے۔ تم ایسے طور سے نہیں ڈرتے جو ڈرنا چاہئے۔ خود سوچ لو کہ جس کو یقین ہے کہ فلاں سوراخ میں سانپ ہے وہ اس سوراخ میں کب ہاتھ ڈالتا ہے؟ اور جس کو یقین ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ہے وہ اس کھانے کو کب کھاتا ہے؟ اور جو یقینی طور پر دیکھ رہا ہے کہ فلاں بَن* میں ایک ہزار خونخوار شیر ہے اس کا قدم کیونکر بے احتیاطی اور غفلت سے اس بن کی طرف اٹھ سکتا ہے؟ سو تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے؟ گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 67-66)

* بَن (جنگل)

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء ہے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طالب علم کا اعزاز

○ یہ بات بہت قابل فخر ہے کہ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طالب علم عزیزم محمد معظم پنجاب کی انڈر- 16 بیڈمنٹن ٹیم کے لئے منتخب ہو گئے ہیں- وہ پشاور میں ہونے والے آل پاکستان انڈر- 16 ٹورنامنٹ، جس میں چاروں صوبوں کی منتخب ٹیمیں حصہ لیں گی پنجاب کی ٹیم کی نمائندگی کریں گے۔ اس سے قبل عزیزم نے امسال ضلع جھنگ کے انٹر سکول مقابلہ جات اور فیصل آباد بورڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں اول پوزیشن کا اعزاز حاصل کیا ہے۔

دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس اعزاز کو ہمارے طالب علم اور ادارہ کے لئے مزید برکات اور نیک نامیوں کا پیش خیمہ بنائے (آمین)

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی- ربوہ)

گناہ اس فعل کا نام ہے جو صفات الٰہیہ کے منافی ہو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

گناہ یا عیب ہر اس فعل کا نام ہے جو صفات الٰہیہ کے منافی ہو۔ اور چونکہ انسان کو خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کی طاقت دی گئی ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لو۔ کہ خدا تعالیٰ اصل ہے اور انسان اس کی تصویر ہے۔ اس لئے تصویر کا حسن اسی میں ہے کہ وہ اصل کے مطابق ہو۔ اور اس کا عیب یہ ہے کہ وہ اصل کے خلاف ہو۔ پس انسان جو عمل بھی ایسا کرتا ہے جو اسے خدا تعالیٰ کی صفات کے موافق بناتا ہے وہ نیکی ہے اور جو عمل اسے خدا تعالیٰ کی صفات سے دور لے جاتا ہے وہ بدی ہے۔ گویا نیکی کی حقیقی تعریف (دین) نے یہ پیش کی ہے کہ نیکی اس عمل یا خیال کا نام ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے جو ایک کامل اور بے عیب ذات ہے مشابہت پیدا کرتا ہو۔ اور بدی اس فعل یا خیال کا نام ہے جو اس کامل اور بے عیب ذات کی پسندیدگی یا فعل کے خلاف ہو۔

باقی صفحہ 2 پر

فرخ سلطانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 46

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

حکیمانہ دعا

جب قریش نافرمانیوں میں حد سے بڑھ گئے اور ان کے ایمان لانے کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔ تب بھی اس رحمت للعالمین نے ان کی ہلاکت نہیں مانگی بلکہ بارگاہ الٰہی میں ایک التجا کی (جو شاید بظاہر تو بددعا معلوم ہو لیکن فی الواقعہ وہ ان کو کسی بڑی سزا اور تباہی سے بچانے کے لئے ایک نہایت حکیمانہ دعا تھی) آپؐ نے عرض کیا!

"اے میرے مولا! ان مشرکین مکہ کے مقابلہ پر میری مدد کسی ایسے قحط سے فرما جس طرح حضرت یوسفؑ کی تو نے قحط سالی کے ذریعہ مدد فرمائی تھی۔"

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الدخان)

اس دعا میں رحمت و شفقت کا یہ عجیب رنگ غالب تھا۔ کہ اس کو قحط سے ہلاک نہ کرنا بلکہ جس طرح یوسفؑ کے بھائی قحط سالی سے مجبور ہو کر اس نشان کے بعد بالآخر اس پر ایمان لے آئے تھے اس طرح میری قوم کو بھی میرے پاس لے آ۔ چنانچہ یہ دعا مقبول ہوئی اور مشرکین مکہ کو ایک شدید قحط نے آگھیرا۔ یہاں تک کہ ان پر ہڈیاں اور مردار کھانے کی نوبت آئی تب مجبور ہو کر ابوسفیان آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ "اے محمدؐ! آپؐ تو صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔ اور آپؐ کی قوم اب ہلاک ہو رہی ہے آپؐ اللہ سے ہمارے حق میں دعا کریں (کہ قحط سالی دور فرمائے) اور بارشیں نازل ہوں ورنہ آپؐ کی قوم تباہ ہو جائے گی"

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ روم)

آپؐ نے ابوسفیان کو احساس دلانے کے لئے صرف اتنا کہا کہ تم بڑے دلیر اور حوصلہ والے ہو جو قریش کی نافرمانی کے باوجود ان کے حق میں دعا چاہتے ہو۔ مگر دعا کرنے سے انکار نہیں کیا کیونکہ اس رحمت مجسم کو اپنی قوم کی ہلاکت ہرگز منظور نہ تھی۔ پھر لوگوں نے دیکھا کہ اسی وقت آپؐ کے ہاتھ دعا کے لئے اٹھ گئے اور اپنے مولا سے قحط سالی دور ہونے اور باران رحمت کے نزول کی دعا کی یہ دعا بھی خوب مقبول ہوئی۔ اور اس قدر بارش ہوئی کہ قریش کی فراخی اور آرام کے دن لوٹ آئے۔ مگر ساتھ ہی وہ انکار و مخالفت میں بھی تیز ہو گئے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الدخان)

بعض روایات میں تو یہ بھی ذکر ہے حضورؐ کی دعا سے جب بارشوں کا کثرت سے نزول شروع ہوا تو مسلسل کئی روز تک بارش ہوتی چلی گئی۔ مشرکین نے پھر آکر بارش تھم جانے کے لئے درخواست دعا کی اور پھر رسول اللہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں بارش تھمی۔ (طبرانی بحوالہ مجمع الزوائد للھیثمی) اس کے باوجود قریش انکار و مخالفت سے باز نہ آئے۔

مریضوں کو تسلی دیتے

حضور ﷺ مریضوں کے پاس جاکر ان کو تسلی اور تشفی عطا فرماتے۔ ان کی مناسب رہنمائی کرتے اور نامناسب کلمات سے روکتے تھے۔

حضرت ام العلاء بیمار ہوئیں تو حضورؐ ان کی عیادت کے لئے گئے اور فرمایا۔

اے ام العلاء خوش ہو کیونکہ ایک سچے مومن کی بیماری اس کے گناہوں کی بخشش کا موجب ہو جاتی ہے جس طرح آگ سونے اور چاندی کے گند کو دور کر دیتی ہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الجنائز باب عیادۃ النساء)

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ اپنی صحابیہ حضرت ام سائب یا ام مسیب کے گھر پر گئے وہ بیمار تھیں اور بخار کی وجہ سے ان پر لرزہ طاری تھا۔ حضورؐ نے ان کا حال پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بخار ہے اور پھر بخار کو برا بھلا کہنے لگیں۔

حضورؐ نے انہیں اس سے روکا اور تسلی دی۔

(مسلم کتاب البر والصلہ باب ثواب المومن)

متبرک ہاتھ

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب حضور کے اہل و عیال میں سے کوئی بیمار ہوتا تو حضور معوذات (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) بطور دعا پڑھ کر پھونکتے اور ہاتھ جسم پر پھیرتے۔ جب حضور کی آخری بیماری تھی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر پھونکتی اور حضور کا ہاتھ حضور کے جسم پر پھیرتی کیونکہ حضور کا ہاتھ میرے ہاتھ سے زیادہ بابرکت تھا۔

(صحیح مسلم کتاب السلام باب رقیۃ المریض)

اللہ کی حفاظت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رات کے وقت آنحضرت ﷺ کی حفاظت کی غرض سے پہرہ لگا کرتا تھا۔ حضورؐ پر جب واللہ یعصمک من الناس کی وحی نازل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے برے ارادوں سے تمہیں محفوظ رکھے گا۔ تو حضور ﷺ نے اس رات خیمہ سے باہر جھانکا اور فرمایا۔ اب تم لوگ جا سکتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود میری حفاظت کی ذمہ داری لے لی ہے۔

(ترمذی کتاب التفسیر سورۃ مائدہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 11- فروری 2000ء

5-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-50 a.m. چلڈرنز کارنر- "یسرنا القرآن" کلاس نمبر9
6-05 a.m. لقاء مع العرب-
7-15 a.m. تبرکات "جلسہ سالانہ 1965ء کی ایک تقریر"
8-10 a.m. MTA لائف سٹائل
8-35 a.m. اردو کلاس نمبر188
9-35 a.m. عربی سیکھیں- سبق نمبر29
9-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر93
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-50 a.m. چلڈرنز کارنر- "یسرنا القرآن کلاس "نمبر9
12-05 p.m. کوئز- تاریخ احمدیت- نمبر26
12-40 p.m. سرائیکی پروگرام- "خطبہ جمعہ فرمودہ 5- فروری 1999ء"
1-45 p.m. لقاء مع العرب-
2-55 p.m. اردو کلاس نمبر188
3-55 p.m. انڈونیشین سروس- تلاوت' حدیث
4-25 p.m. بنگالی سروس- "عقائد احمدیت"
5-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
6-00 p.m. خطبہ جمعہ- براہ راست-
7-00 p.m. ڈاکو منٹری- "کینیڈا کے خوبصورت مقامات"
7-30 p.m. مجلس عرفان-
8-30 p.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر13- جز اول
10-00 p.m. جرمن سروس- "قرآن اور بائبل"
11-05 p.m. تلاوت- حدیث-
11-30 p.m. اردو کلاس- نمبر189

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 12- فروری 2000ء

12-35 a.m لقاء مع العرب- نمبر240
1-35 a.m. بیلجین پروگرام- کلاس نمبر20-
2-10 a.m. ڈاکو منٹری "کینیڈا کے خوبصورت مقامات"
2-45 a.m. خطبہ جمعہ فرمودہ 11- فروری 2000ء
2-55 a.m. مجلس عرفان-
5-05 a.m. تلاوت- حدیث- خبریں-
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر- نمبر13 جز اول
6-10 a.m. لقاء مع العرب- نمبر240
7-10 a.m. ہفتہ وار جائزہ-
7-20 a.m. خطبہ جمعہ فرمودہ 11- فروری 2000ء
8-20 a.m. اردو کلاس- نمبر189
9-20 a.m. کمپیوٹر- سب کے لئے جز نمبر36
9-55 a.m. مجلس عرفان
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث-

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 1

بے شک ایک شخص کہہ سکتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کو ہی نہیں مانتا۔ اس صورت میں ہمارا فرض ہو گا کہ ہم اس کو خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق دلائل دیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کی ہستی ثابت کر دینے کے بعد اخلاق صحیحہ کی پہچان کا صحیح معیار یہی ہو گا۔ کہ جو کام الٰہی صفات کے مطابق ہو وہ اچھا ہے اور جو کام الٰہی صفات کے خلاف ہو وہ برا ہے۔ کیونکہ وہی ایک ایسی ہستی ہے جو ہر عیب سے پاک ہے اور ہر قسم کی اعلیٰ صفات رکھنے والی ہے۔ اس تعریف کی تعیین کے بعد ہمارے لئے اخلاق فاضلہ اور اخلاق سیئہ کی شناخت کچھ بھی مشکل نہیں رہتی کیونکہ جب ایک ماڈل مل جائے تو خیالی تصویر کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہم اس بات کو روز روشن کی طرح ثابت کر سکتے ہیں کہ اپنے اندر ہر قسم کی اعلیٰ صفات رکھنے والی ایک ایسی ہستی موجود ہے جس کے نمونہ پر چل کر انسانی افعال درست ہو سکتے ہیں اور وہ ہستی اتنی حسین ہے کہ اس کی نقل کر کے انسانی افعال بھی حسین ہو سکتے ہیں۔ پس اگر خدا تعالیٰ کی کوئی ہستی ہے اور ضرور ہے اور وہ اپنے اندر تمام قسم کی صفات حسنہ رکھتی ہے۔ تو جو بھی اس ہستی کے افعال کی نقل کرے گا اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گا۔

پس اخلاق فاضلہ وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کی صفات اور اس کے افعال کی نقل کر کے حاصل کئے جائیں اور اخلاق سیئہ وہ ہیں جو اسے خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے سے دور لے جائیں۔ کیونکہ اصل منبع اور مبدء خدا ہے اور انسان در حقیقت اس کی ایک تصویر ہے۔ پس جتنا زیادہ کوئی شخص خدا تعالیٰ کی صفات کی نقل کرے گا اتنا ہی زیادہ اس کے اندر اخلاق فاضلہ آتے چلے جائیں گے اور جتنا زیادہ کوئی شخص خدا تعالیٰ کی صفات سے دور رہے گا اتنا ہی زیادہ وہ اخلاق فاضلہ سے بھی دور ہوتا چلا جائے گا یہی حکمت ہے جس کی بنا پر (دین) نے صفات الٰہیہ پر خاص طور پر زور دیا ہے اور بار بار ان کا ذکر فرمایا ہے تاکہ اگر ایک طرف یہ صفات اس کے وجود کا ثبوت ہوں تو دوسری طرف انسان ان کا مظہر بن کر ایک خدا نما وجود بن جائے۔ جس کے اندر حسن ہی حسن ہو اور کوئی عیب اور نقص اس میں دکھائی نہ دے۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 15-14)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

وہ سچائی کے دلدادہ اور اس کے عاشق تھے

امانت کی باریک راہوں پر قدم مارنے والے لوگ

صحابہ رسول کی راست گفتاری اور امانت و دیانت کے واقعات

مکرم رحمت اللہ شاکر صاحب

راست گفتاری

صحابہ کرام راستی اور صدق بیانی کے پیکر اور سچائی و راستبازی کی جیتی جاگتی تصویریں تھیں۔ عام حالات و واقعات میں ان کی راست بیانی کا تذکرہ گویا ان کے مقام صدق کی توہین ہے۔ دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا نقصان اور خوفناک سے خوفناک سزا کا خوف بھی ان کو جادۂ صداقت سے منحرف نہ کر سکتا تھا۔ وہ اپنی جان پر کھیل جاتے۔ لیکن کیا مجال کہ کوئی خلاف واقعہ حرف زبان پر لائیں۔ اور روحانی لحاظ سے کوئی نمایاں مقام رکھنے والے تو درکنار ان کے کمزور بھی غلط بیانی کی جرأت نہ کر سکتے تھے۔ حتیٰ کہ اگر کسی سے بمقتضائے بشریت کوئی غلطی بھی سرزد ہو جاتی۔ تو وہ سزا کے خوف یا عقوبت کے خیال سے اسے چھپانے کا وہم بھی دل میں نہ لا سکتے تھے۔ بلکہ عواقب سے بالکل بے نیاز ہو کر صاف صاف اقرار کر لیتے تھے۔ چند ایمان پرور اور روح افزاء واقعات ملاحظہ ہوں۔

حقیقت بیانی

فتح مکہ کے بعد جب آنحضرت ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیا۔ تو مصلحت و منشائے الٰہی کے ماتحت اس میں قریش کے ساتھ ترجیحی سلوک روا رکھا۔ ہر شخص کی نظر معاملات کی تمام باریکیوں تک نہیں پہنچ سکتی۔ اور ہر شخص معرفت کے اس مقام پر پہنچا ہوا نہیں ہوتا کہ اس کی آنکھ مخفی در مخفی اور باریک در باریک حکمتوں کو دیکھنے کی اہلیت رکھتی ہو رسول کریم ﷺ کے حقیقی مقام کی معرفت رکھنے والے اس ترجیح پر معترض ہونا تو درکنار اگر حضور سب کچھ بھی کسی خاص گروہ کے سپرد کر دیتے تو انہیں کوئی اعتراض نہ ہوتا۔ لیکن ایک حقیقت ناشناس اور کم فہم انصاری نے اس پر معترضانہ رنگ میں نکتہ چینی کی۔ آنحضرت ﷺ کو اس کا علم ہوا تو آپ کو تکلیف ہوئی۔ آپ نے انصار کو طلب فرمایا۔ اور اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ انصار نے اپنے آدمی کی اس نادانی پر کوئی پردہ ڈالنے اور تاویلات سے کام لے کر اس کے جرم کو چھپانے کی قطعاً کوئی کوشش نہیں کی۔ بلکہ من و عن صحیح صحیح بات بیان کر دی۔ اور اس پر کوئی پردہ نہیں ڈالا۔ پھر اس کے ساتھ اپنی پوزیشن کو نہایت خوبصورتی کے ساتھ واضح کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک نادان کی نادانی اور کم فہمی ہے ورنہ ہمارے دلوں میں ایسا کوئی خیال قطعاً نہیں۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

اقرار

غزوۂ تبوک میں حضرت کعب بن مالک شریک نہ ہوئے تھے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان کے پاس اپنی اس غفلت کے لئے کوئی صحیح عذر بھی نہ تھا۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے۔ کہ ان سے سراسر کوتاہی ہوئی۔ واپسی پر آنحضرت ﷺ نے اس کا سبب دریافت فرمایا۔ انہیں اچھی طرح معلوم تھا کہ اس غفلت کی سزا انہیں ضرور مل کر رہے گی لیکن سزا کے خوف سے انہوں نے ادھر ادھر کی باتوں سے اپنی غفلت پر پردہ ڈالنے کی قطعاً کوشش نہیں کی اور کسی بہانہ سازی سے کام لینے کا خیال تک نہ کیا۔ بلکہ صاف الفاظ میں اپنی غلطی کا اقرار کر لیا۔ (بخاری کتاب المغازی باب غزوہ تبوک)

مجھے سزا دیجئے

حضرت ماعز بن مالک ایک نوجوان صحابی تھے۔ انسان خطاو نسیان کا پتلا ہے۔ اور شیطان اسے جادۂ صراط سے منحرف کرنے کے لئے اس طرح اس کی تاک میں لگا رہتا ہے کہ ہر وقت اس سے خطا کے صدور کا امکان ہے۔ چنانچہ وہ بھی اس کے بہکانے میں آگئے۔ ایک دفعہ ان سے ایک لغزش سرزد ہوئی۔ یہ کوئی معمولی لغزش نہ تھی۔ اور شریعت اسلامی میں اس کی سزا سے وہ ناواقف نہ تھے۔ لیکن صحابہ کرام اپنی خطا کی سزا اس دنیا میں برداشت کر لینا خدا تعالیٰ کے حضور گنہگار ہونے کی حیثیت میں جانے سے بہت زیادہ آسان سمجھتے تھے چنانچہ بعد میں انہیں جب اپنی غلطی کا احساس ہوا تو دامن صبر و قرار ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ غفلت کا پردہ اٹھتے ہی اللہ تعالیٰ کا رعب ایسا طاری ہوا۔ کہ بے چین ہو گئے۔ اور بے تابانہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پہنچے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے پاک کیجئے۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے چشم پوشی سے کام لیا۔ اور فرمایا جاؤ خدا تعالیٰ سے مغفرت چاہو اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ ماعز یہ جواب سن کر لوٹے مگر جو لغزش ہو چکی تھی اس نے اطمینان قلب کھو دیا تھا طبیعت پر اس کا اس قدر بوجھ تھا کہ جلد از جلد اس کو دور کرنا چاہتے تھے۔ دل کو سکون نہ تھا۔ ارشاد کی تعمیل میں واپس تو ہو گئے لیکن تھوڑی دور جا کر پھر واپس آئے۔ اور پھر دل کی بیتابی سے مجبور ہو کر پھر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے پاک کیجئے۔ آپ نے پھر چشم پوشی فرمائی۔ اور پھر یہی جواب دیا کہ جاؤ خدا تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ یہ ارشاد سن کر آپ لوٹنے کو تو پھر لوٹ گئے۔ مگر قلبی کیفیت نے بالکل بے بس کر رکھا تھا قدم اٹھاتے آگے کو اور پڑتا پیچھے کی طرف تھا۔ بس ایک ہی خیال دل میں جاگزیں تھا کہ جس طرح بھی ممکن ہو اس گند اور فسق و فجور کی آلائش سے اپنا دامن پاک کریں۔ اس لئے چند قدم جانے کے بعد پھر ایک وارفتگی کے عالم میں واپس ہوئے اور پھر یہی درخواست کی کہ یا رسول اللہ مجھے پاک کیجئے۔ اس پر آپ نے فرمایا تم کس چیز سے پاک ہونا چاہتے ہو۔ ماعز نے نہایت ندامت اور شرمساری کے لہجہ میں ماجرا عرض کیا۔ ان کی یہ صاف بیانی اور رضاکارانہ اقبال جرم کو دیکھ کر آنحضرت ﷺ کو بھی حیرت ہوئی۔ اور آپ نے لوگوں سے پوچھا یہ شخص مجنون تو نہیں۔ اور اس کی یہ باتیں کسی دماغی عارضہ کا نتیجہ تو نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ نہیں۔ اس کی دماغی حالت بالکل درست ہے لیکن آپ شرعی حدود قائم کرنے سے قبل چونکہ تمام پہلوؤں کو اچھی طرح معلوم کرنا ضروری سمجھتے تھے۔ اس لئے پھر فرمایا کہ اس نے شراب تو نہیں پی ہوئی۔ ایک شخص نے قریب جا کر منہ سونگھا۔ تو معلوم ہوا کہ ایسا نہیں اور منہ سے شراب کی کوئی بو نہیں آتی تھی۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے پھر فرمایا ماعز کیا تم نے واقعی یہ جرم کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں یا رسول اللہ واقعی مجھ سے یہ خطا سرزد ہوئی۔ اس پر آپ نے سنگساری کا حکم دیا۔ حضرت عمر نے ان کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کی ستاری کی پرواہ نہیں کی۔ اس لئے انہیں شریعت کی ظاہری سزا بھگتنی پڑی۔ اگر وہ توبہ اور استغفار کرتے تو اللہ تعالیٰ ستار ہے۔ ان کو سچی توبہ پر ویسے بھی بخش دیتا۔ اور انہیں اس سزا سے بھی بچا لیتا۔

(مسلم کتاب الحدود)

وحی سے تصدیق

مریسیع کے مقام پر عبداللہ بن ابی نے آنحضرت ﷺ کی شان میں جو ناپاک الفاظ استعمال کئے۔ اس کے یہ ناپاک الفاظ ایک بچہ زید بن ارقم نے سنے تو بے تاب ہو گیا۔ اور فوراً اپنے چچا کی وساطت سے آنحضرت ﷺ کو خبر کی۔ آپ نے عبداللہ بن ابی سے پوچھا۔ لیکن وہ چونکہ مرض نفاق میں مبتلا اور حقیقی ایمان سے محروم تھا۔ اس نے انکار کر دیا۔ اور اس کے ساتھیوں نے بھی جو اس کی طرح مرض نفاق کے مریض تھے۔ قسمیں کھا کھا کر اس کی تصدیق کی۔ آنحضرت ﷺ نے حکم خداوندی کے مطابق حسن ظنی سے کام لیا۔ اور ان کے بیانات کو صحیح سمجھ کر حضرت زید کی بات کو رد کر دیا۔ لیکن بعد میں وحی الٰہی نے زید کی بات کی تصدیق کر دی۔ اور اس طرح اس مومن بچہ کے دامن کو اس غلط بیانی کی آلائش سے پاک کرنے کے لئے اپنے رسول کو براہ راست اس کی سچائی کی اطلاع دی۔ (سیرت خاتم النبیین)

صدق معاذ

حضرت معاذ بن جبل نہایت متقی نوجوان اور اسلامی اخلاق و محاسن کے پیکر تھے۔ راستگوئی کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے متعلق کوئی بات بیان کی۔ حضرت انس نے جا کر آنحضرت ﷺ سے اس کی تصدیق چاہی تو آپ نے فرمایا صَدَقَ معاذ' صَدَقَ معاذ' صَدَقَ معاذ' اور اس طرح اپنے ایک صحابی کی راست بیانی کی تصدیق پورے زور کے ساتھ فرمائی۔

(سیر انصار جلد 2 ص 187)

کامل اعتماد

حضرت عبدالرحمان بن عوف نے قریباً تیس سال کی عمر میں اسلام قبول کیا تھا۔ لیکن تقویٰ و طہارت اور صدق و صفا میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ صحابہ کرام کو ان کی صداقت پر کامل اعتماد تھا۔ حتیٰ کہ وہ کسی تنازعہ کی صورت میں خواہ مدعی ہوتے یا مدعا علیہ صرف ان کے بیان کو ہی کافی سمجھتے تھے۔

(مسند احمد جلد نمبر ۱ ص 192)

سچی شہادت

دین کے معاملہ میں صحابہ کرام نازک سے نازک دنیوی تعلقات کی ذرہ بھر پروا نہ کرتے

تھے۔ اور تمام عواقب سے بے نیاز ہو کر سچی بات کہہ دیتے تھے۔ چنانچہ ایک کمزور مسلمان قدامہ بن مظعون سے ایک مرتبہ ایسی لغزش سرزد ہوئی۔ حضرت عمر کو اطلاع ہوئی تو آپ نے قدامہ کے لئے شرعی سزا تجویز کی۔ لیکن معلوم ہے اس کیس میں شاہد کون تھا۔ اور کس کی شہادت پر اسے یہ سزا ہوئی۔ خود مظعون کی بیوی نے اپنے خاوند کے خلاف شہادت دی۔ اور اسی شہادت کی بناء پر ملزم کو سزا دی گئی۔ (اصابہ)

مندرجہ بالا واقعات میں صحابہ میں سے بعض کی لغزشوں کا ذکر آیا ہے۔ اس سے کسی کو کوئی غلط فہمی نہ ہونی چاہئے ایسے واقعات معدودے چند ہیں جن میں کسی صحابی کا کسی نہ کسی وجہ سے لغزش کھا جانا ثابت ہوتا ہے۔ ورنہ وہ لوگ پاکبازی اور تقویٰ کے اس قدر بلند مقام پر فائز تھے کہ ان سے ایسے افعال کے صدور کا امکان بھی نہ تھا۔ اور صحابہ کرام نے دینی احکام کی اس قدر شدت کے ساتھ پابندی کی۔ کہ کسی اور قوم کی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

ان واقعات میں ایک اور خاص قابل غور قابل تقلید پہلو یہ ہے۔ کہ صحابہ کرام اس دنیا کی سزا کو کوئی سزا نہیں سمجھتے تھے۔ ان کے قلوب پر مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور گناہوں سے پاک ہو کر جانے کا خیال غالب تھا وہ آخرت کی سزا کو اپنے لئے بالکل ناقابل برداشت سمجھتے تھے۔ اور اس لئے ان کی پوری کوشش یہ ہوتی تھی کہ جس طرح بھی ہو انہیں گناہوں کی سزا اسی دنیا میں مل جائے۔ تا وہ خدا تعالیٰ کے حضور بالکل پاک ہو کر جائیں۔ لیکن ہمارے زمانہ کی حالت اس سے بالکل برعکس ہے آج اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو انتہائی کوشش کرتے ہیں۔ کہ ان سے جو غلطی ہوئی اس کی سزا سے جس طرح بھی ہو سکے یہاں بچ جائیں۔ اور سزا سے بچاؤ کے لئے اگر اصل جرم کے علاوہ انہیں جھوٹ اور غلط بیانی وغیرہ دوسرے خطرناک جرائم کا بھی مرتکب ہونا پڑے تو وہ اس کی پروا نہیں کرتے۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو یہ کیفیت دراصل خدا تعالیٰ پر کامل ایمان نہ ہونے کا نتیجہ ہے۔ ورنہ جو شخص دل سے ایمان رکھتا ہے۔ کہ اس نے مرنا اور خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے۔ جہاں اسے اپنے دنیوی اعمال کے لئے لازماً جواب دہی کرنی پڑے گی۔ تو وہ کبھی اس قدر جرأت نہیں کر سکتا کہ کوئی خطا کرنے کے بعد پھر اس کی سزا سے بھی بچنے کی کوشش کرے۔ اور اس طرح اپنے لئے اپنے ہاتھ سے آخرت میں سزا کا موقعہ پیدا کرے۔

سچ یہی ہے کہ ایک ایسے انسان کے لئے جس کا دل نور ایمان سے منور ہو اس دنیا میں انتہائی سزا حتیٰ کہ جان دے دینے کی سزا بھی بہت معمولی اور حقیر ہے بجائے اس کے کہ وہ گنہگار ہونے کی حیثیت میں اپنے پیدا کرنے والے خدا کے دربار میں حاضر ہو۔ اور پھر اپنی کسی بداعمالی کی سزا میں عذاب دوزخ کا مستحق سمجھا جائے۔

دیانت اور امانت

دیانت اور امانت انسانی اخلاق کی بہت بڑی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی زندگی کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ بعثت سے قبل امانت آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ حتیٰ کہ اپنے ہم وطنوں میں آپ الامین کے لقب سے پکارے جاتے تھے اور عرب میں آپ کی ذات ہی الصادق اور الامین کی مشار الیہ سمجھی جاتی تھی۔ آپ کی یہ خوبی ایسی تھی۔ کہ غیر مسلموں پر بھی اس کا خاص اثر ہے۔ چنانچہ مسز اینی بیسنٹ جو ہندوستان میں تھیوسافیکل سوسائٹی کی پیشوا اور بڑی مشہور یورپین لیڈی ہیں۔ لکھتی ہیں کہ

"پیغمبر اعظم ﷺ کی جس بات نے میرے دل میں ان کی عظمت و بزرگی قائم کی ہے۔ وہ ان کی وہ صفت ہے جس نے ان کے ہموطنوں سے الامین کا خطاب دلوایا۔ کوئی صفت اس سے بڑھ کر نہیں ہو سکتی۔ اور کوئی بات اس سے زیادہ مسلم اور غیر مسلم دونوں کے لئے قابل اتباع نہیں۔ ایک ذات جو مجسم صدق ہو۔ اس کے اشرف ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ ایسا ہی شخص اس قابل ہے کہ پیغام حق کا حامل ہو۔"

آنحضرت ﷺ کے فیض صحبت نے جہاں صحابۂ کرام میں اور بے شمار خوبیاں پیدا کر دی تھیں۔ وہاں دیانت و امانت میں بھی ان لوگوں کا پایہ بہت بلند کر دیا تھا۔ چنانچہ سخت ابتلا کے موقع پر بھی ان کے پائے دیانت نے کبھی لغزش نہیں کھائی۔ چند واقعات بطور نمونہ ملاحظہ ہوں۔

سونے کا گھڑا

ایک مرتبہ رومیوں کے ساتھ جنگ میں ایک نوجوان مجاہد کو ایک گھڑا ملا۔ جو کہ اشرفیوں سے پُر تھا۔ وہ اگر چاہتے۔ تو اسے اپنے لئے رکھ سکتے تھے۔ لیکن ایسا نہیں کیا بلکہ اسے اٹھا کر سالار جیش کی خدمت میں لے آئے۔ جنہوں نے اسے مسلمانوں میں بحصہ رسدی بانٹ دیا۔ لیکن اس دیانت داری کا ان پر ایسا اثر تھا۔ کہ کہا۔ اگر اسلام کا یہ حکم نہ ہوتا۔ کہ خمس سے پہلے کسی کو عطیہ نہیں دیا جا سکتا تو میں یہ اشرفیاں تمہیں دے دیتا۔ لیکن اب صرف یہ کر سکتا ہوں۔ کہ اپنا حصہ تمہارے حوالہ کر دوں۔ سو یہ حاضر ہے۔ لیکن ان کی بے نیازی ملاحظہ ہو۔ کہ کہا۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ (ابوداؤد)

ایک سال تک اعلان

حضرت ابی بن کعب کو ایک مرتبہ ایک تھیلی کہیں سے ملی۔ جس میں سو اشرفیاں تھیں۔ لیکن اسے اپنے پاس رکھ لینے کا خیال تک ان کے دل میں نہ گزرا۔ اور اٹھا کر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پہنچے۔ آپ نے فرمایا ایک سال تک مالک کی جستجو میں اعلان کرتے رہو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ لیکن ایک سال کے بعد پھر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ مالک نہیں ملا۔ آپ نے پھر ایسا ہی کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ انہوں نے پھر ایک سال تک تلاش کیا۔ مگر کوئی دعویدار نہ ملا۔ تیسرے سال پھر حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ اپنے پاس رکھو۔ اگر مالک مل گیا۔ تو خیر۔ ورنہ خرچ کر لو۔ (ابوداؤد)

ایک مرتبہ حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی کو کسی کا توشہ دان کہیں سے ملا۔ جسے وہ حضرت عمرؓ کے پاس لے آئے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ کہ ایک سال تک اعلان کرو۔ اگر مالک کا پتہ نہ چلے۔ تو تمہارا ہے جب سال گزرنے پر بھی مالک نہ ملا۔ تو آپ پھر حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ اب یہ تمہارا ہے۔ مگر آپ نے کہا۔ کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ اور اس وجہ سے حضرت عمرؓ نے اسے بیت المال میں داخل کر دیا۔

(مسند دارمی کتاب البیوع)

خدا برکت دے

حضرت مقداد کسی باغ میں گئے۔ تو دیکھا کہ ایک چوہا بل سے اشرفیاں نکال کر باہر ڈال رہا ہے۔ جو تعداد میں اٹھارہ تھیں۔ آپ اٹھا کر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لائے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ تم نے خود تو بل سے نہیں نکالیں۔ بولے نہیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ پھر خدا تمہیں برکت دے۔ (ابوداؤد کتاب الخراج)

قوم کا امین

حضرت زبیرؓ کے پاس بوجہ ان کے امین ہونے کے لوگ اپنے مال امانت رکھ جاتے تھے۔ لیکن اس خیال سے کہ کہیں ضائع نہ ہو جائے۔ آپ اسے اپنے اوپر قرض قرار دے لیتے تھے۔ متعدد صحابہ کا مال ان کے پاس امانت رہتا تھا۔ اور وہ اس قدر دیانت داری سے کام لیتے تھے۔ کہ ان لوگوں کے اہل و عیال کے لئے بھی بوقت ضرورت اپنی جیب سے خرچ کر دیتے تھے۔ لیکن ان کی امانت نہیں چھیڑتے تھے۔ (اصابہ)

اونٹنی مر گئی

ایک دفعہ ایک صحابی کی اونٹنی گم ہوئی۔ تو انہوں نے ایک دوسرے صحابی سے کہا کہ اگر کہیں مل جائے۔ تو پکڑ لینا۔ اتفاقاً انہیں اونٹنی مل گئی۔ لیکن اس کا مالک کہیں چلا گیا۔ انہوں نے اونٹنی کو بحفاظت تمام اپنے ہاں رکھا۔ اور مالک کی تلاش کرتے رہے۔ مگر اسے نہ ملنا تھا۔ نہ ملا۔ ایک روز وہ اونٹنی سخت بیمار ہو گئی۔ بیوی نے اسے ذبح کر ڈالنے کا مشورہ دیا۔ گھر میں فاقہ کشی کی نوبت پہنچی ہوئی تھی۔ لیکن آپ کی امانت نے اسے ذبح کرنا گوارا نہ کیا۔ اور اونٹنی مر گئی۔

(ابوداؤد کتاب الاطعمہ)

پہلا آدمی

ایک صحابی کے پاس کسی کی امانت محفوظ تھی۔ لیکن مالک کہیں چلا گیا وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ۔ اور ایک سال تک تلاش کرو۔ چنانچہ انہوں نے پوری کوشش کی۔ لیکن وہ نہ ملا سال کے بعد پھر دربار رسالت میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا۔ کہ وہ نہیں ملا۔ تو آپ نے فرمایا۔ پھر تلاش کرو۔ چنانچہ سال کے بعد پھر آ کر کہا۔ کہ وہ نہیں ملا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ اس قبیلہ کا جو آدمی پہلے ملے۔ اس کے حوالے کر دو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

(ابوداؤد کتاب الفرائض)

سوئی

حضرت عقیل بن ابی طالب جنگ حنین کے بعد واپس آئے۔ تو بیوی نے پوچھا کہ مال غنیمت میں کچھ لائے ہو یا نہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ ایک سوئی کپڑے سینے کے لئے ہے۔ یہ کہہ کر سوئی بیوی کے حوالہ کر دی۔ اتنے میں منادی کرنے والے کی آواز آئی۔ کہ جو کچھ مال غنیمت میں سے کسی کے پاس ہے۔ وہ جمع کرا دے۔ چنانچہ آپ نے فوراً سوئی بیوی سے لے لی۔ اور جا کر جمع کرا دی۔

(اسد الغابہ تذکرہ فاطمہ بنت سودہ)

رشوت سے انکار

فتح خیبر کے بعد آنحضرت ﷺ نے وہاں کی زمینیں مقامی مزارعین کو بٹائی پر دے دی تھیں۔ جب فصل پک کر تیار ہوئی۔ تو آپ نے ایک صحابی حضرت عبداللہ بن رواحہ کو پیداوار کا حصہ لینے کے لئے بھیجا۔ انہوں نے جا کر پیداوار کے دو حصے کر دیئے اور مزارعین سے کہا۔ کہ ایک حصہ جو تمہیں پسند ہو۔ تم لے لو۔ لیکن یہود اس سے زیادہ لینے کے خواہش مند تھے انہوں نے اپنی عورتوں کے زیورات جمع کئے۔ اور بطور رشوت حضرت عبداللہؓ کو دینا چاہے تا ان کے ساتھ رعایت کر دیں۔ لیکن انہوں نے جواب دیا۔ کہ اے یہود تم میرے نزدیک مبغوض ترین مخلوق ہو۔ لیکن یہ بغض مجھے تمہارے ساتھ کسی ناانصافی پر آمادہ نہیں کر سکتا۔ باقی رہا رشوت کا سوال تو یہ مال حرام ہے۔ اور مجھ سے یہ امید نہ رکھو۔ کہ میں یہ کھانے کے لئے تیار ہوں گا۔

(مؤطا کتاب المساقاۃ)

امانت مسلّمہ

حضرت ابوبکرؓ بھی قبول اسلام کے وقت نوجوان تھے۔ رسول کریم ﷺ نے 40 سال کی عمر میں دعویٰ رسالت کیا۔ اور آپ آنحضرتؐ سے اڑھائی سال چھوٹے تھے۔ اسلام سے قبل آپ بہت بڑے تاجر تھے اور آپ کی دیانت و امانت مسلمہ تھی۔ قریش میں بہت عزت کے مالک تھے۔ ایام جاہلیت میں بھی خون بہا کی رقوم آپ کے پاس جمع ہوتی تھیں۔ اگر کسی دوسرے شخص کے پاس کوئی رقم جمع ہوتی تو قریش اس کو تسلیم نہیں کرتے تھے۔

(کنز العمال)

صندوقچہ

ایرانیوں کے ساتھ نبرد آزما ہوتے اور فتوحات حاصل کرتے ہوئے جب مجاہدین اسلام نے نہاوند کے آتشکدہ کو ٹھنڈا کیا۔ تو آتشکدہ کے ایک پجاری نے ایک صندوقچہ لا کر حضرت حذیفہ بن الیمان کے سپرد کیا۔ جو بیش قیمت جواہرات سے بھرا ہوا تھا۔ اور جو اس کے

باقی صفحہ 7 پر

نوید مبشر صاحب

تربیت اولاد کے چند زریں اصول

حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ نئی صدی میں داخل ہونے سے پہلے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اب تک اُنیس ہزار کے قریب بچے خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کر چکی ہے لیکن خدا کی راہ میں پیش کرنے کے ساتھ جو چیز پیش کی جا رہی ہے اسے بنا سنوار کر خوبصورت اور حسین انداز میں پیش کرنا بھی ضروری ہے۔ اور جہاں تک اپنی اولاد کو خدا کی راہ میں پیش کرنے کا تعلق ہے تو سب سے ضروری اور اہم بات اس رنگ میں تربیت کرنا ہے وہ اچھے انسان ' نمایاں احمدی خدا کے بہترین سپاہی بن سکیں۔

تربیت کے تعلق میں یہ بات سب کو معلوم ہے کہ اول تربیت گاہ ماں کی گود ہوتی ہے اور پھر اس گھر کا ماحول جس جگہ اس خدا کے سپاہی نے تربیت حاصل کرنا ہے۔ اس لئے ہمیں گھروں کا ماحول بھی خوشگوار بنانا ہے اور ماؤں کو بھی اس احسن رنگ میں بچوں کی تربیت کرنا ہے کہ تمام دنیا بیک زبان کہہ اٹھے کہ یہ وہ بچے ہیں جو خدا کی راہ میں پیش کئے گئے اور کتنے اعلیٰ اخلاق اور کتنی خوبصورت عادات و اطوار کے مالک ہیں یہ بچے۔ اے کاش کہ تمام دنیا کے بچے اتنے اعلیٰ اخلاق و صفات کے مالک بن جائیں۔

جلسہ سالانہ 1925ء کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے اپنی تقریر میں اخلاق کے موضوع پر سیر حاصل بحث فرمائی اور بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں بعض ایسے امور کی طرف نشاندہی فرمائی کہ آج بھی تربیت کے باب میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اگر ان باتوں کی طرف ہم ذرا سی توجہ کریں تو ہماری آئندہ نسلیں اس قدر حسین اور با اخلاق ہوں گی کہ تمام دنیا میں ایک زبردست انقلاب پیدا کر دیں گی اور خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق کہ 'جو خدا کی راہ میں اچھا تحفہ پیش کرے گا اسے بڑھاتا چلا جائے گا' ان آنے والی نسلوں کو ان کے اخلاق کو ان کی صفات حمیدہ کو دنیا میں پھیلاتا چلا جائے گا۔ اور تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا انشاء اللہ۔

حضرت مصلح موعود نے بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں جو ارشادات فرمائے انہیں نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔

چند زریں اصول

1۔ بچہ کے پیدا ہونے پر سب سے پہلی تربیت اس کے کان میں توحید کی آواز ہے۔

2۔ بچہ کی ظاہری صفائی کا خیال رکھا جائے۔ اس طرح سے بچہ کے باطن پر بھی اثر پڑے گا اور اس کا باطن بھی پاک ہو جائے گا۔

3۔ بچہ کو غذا مقررہ وقت پر دینی چاہئے اس سے خواہشات کو دبانے کی عادت پڑتی ہے۔ اور مندرجہ ذیل صفات پیدا ہوتی ہیں۔ پابندی وقت کا احساس۔ خواہش کو دبانا۔ صحت۔ مل کر کام کرنے کی عادت۔ اسراف کی عادت سے بچاؤ۔ لالچ کا مقابلہ کرنے کی عادت۔ نفس کو دبانے کی قوت۔

4۔ بچہ کو غذا اندازے کے مطابق دی جائے تاکہ قناعت پیدا ہو اور حرص دور ہو۔

5۔ قسم قسم کی خوراک دی جائے گوشت ترکاریاں پھل۔ غذاؤں سے مختلف قسم کے اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔

6۔ بچہ کو مقررہ وقت پر پاخانہ کی عادت ڈالی جائے اس سے اس کے اعضاء میں وقت کی پابندی کی حس پیدا ہوتی ہے۔

7۔ بچہ ذرا بڑا ہو تو کھیل کود کے طور پر اس سے مختلف کام لینے چاہئیں مثلاً فلاں برتن اٹھا لاؤ یہ چیز وہاں رکھ دو یہ فلاں کو دے آؤ وغیرہ۔

8۔ بچہ کو بہت زیادہ چومنا نہیں چاہئے اس طرح سے وہ جس مجلس میں جاتا ہے خواہش کرتا ہے کہ سب اسے چومیں اور پیار کریں۔

9۔ بچہ کو اپنے نفس پر اعتبار کی عادت ڈالی جائے یعنی چیز سامنے ہو لیکن اسے کہا جائے کہ ابھی نہیں ملے گی۔

10۔ ماں باپ بھی ایثار سے کام لیں یعنی اگر بچہ کو کوئی چیز بیماری کی وجہ سے منع ہو تو وہ خود بھی نہ کھائیں اور وہ چیز گھر میں نہ لائیں۔

11۔ بیماری میں بچہ کے متعلق بہت احتیاط کرنی چاہئے کیونکہ بزدلی' خودغرضی' چڑچڑاہٹ وغیرہ بیماری سے پیدا ہوتی ہیں۔

12۔ بچوں کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہئیں۔ اس سے ان میں بزدلی پیدا ہوتی ہے اور ایسے انسان بڑے ہو کر بہادری کے کام نہیں کر سکتے۔

13۔ بچہ کو اپنے دوست خود نہ چننے دیئے جائیں بلکہ ماں باپ دیکھیں کہ کن بچوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں۔

14۔ بچہ کو اس کی عمر کے مطابق بعض ذمہ داری کے کام دیئے جائیں تاکہ اس میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہو۔

15۔ بچہ کے دل میں یہ بات ڈالنی چاہئے کہ وہ نیک اور اچھا ہے۔

16۔ بچہ میں ضد کی عادت نہیں پیدا ہونے دی جائے۔

17۔ بچہ سے ادب سے کلام کرنا چاہئے تاکہ وہ بھی ادب سے کلام کرنا سیکھ لے۔

18۔ بچہ کے سامنے جھوٹ تکبر اور ترش روئی وغیرہ نہیں کرنی چاہئے۔ ورنہ وہ بھی یہ باتیں سیکھ لے گا۔

19۔ بچہ کو ہر قسم کے نشوں سے بچایا جائے نشہ کرنے سے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور جھوٹ کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

20۔ بچوں کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہئے۔

21۔ بچہ کو ننگا ہونے سے روکنا چاہئے۔

22۔ بچہ کو عادت ڈالنی چاہئے کہ اپنی غلطی کا اقرار کر لے اگر بچہ سے غلطی ہو جائے تو اس سے اس طرح ہمدردی کریں کہ اسے احساس ہو کہ کوئی نقصان ہو گیا ہے۔

23۔ بچہ کو کچھ مال کا مالک بنایا جائے تاکہ اس میں صدقہ دینے کی' کفایت شعاری کی' رشتہ داروں کی امداد کرنے کی عادات پیدا ہوں۔

24۔ بچوں کی کوئی مشترکہ چیز یا مشترکہ مال ہو۔ مثلاً کوئی کھلونا ہو تو کہا جائے کہ سب اس سے کھیلیں اس طرح سے قومی مال کی حفاظت کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

25۔ بچہ کو آداب و قواعد تہذیب سکھاتے رہنا چاہئے۔

26۔ بچہ کی ورزش کا اور اسے جفاکش بنانے کا بھی خیال رکھنا چاہئے کیونکہ یہ بات دنیوی ترقی اور اصلاح نفس دونوں میں یکساں طور پر مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نہ صرف واقفین نو بلکہ تمام بچے اس رنگ میں تربیت پائیں کہ دنیا میں ایک روحانی انقلاب لانے کا باعث بنیں اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محمود احمد انیس صاحب

سردی ختم ہو گئی۔ بہار آگئی

چین کا سب سے بڑا تہوار۔ چھن چیے

ہر ملک کے اپنے تہوار ہوتے ہیں جو کسی بھی ملک کی ثقافت کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ چین میں بھی بہت سے تہوار منائے جاتے ہیں جن سے چینی لوگوں کے رسم و رواج۔ رہن سہن کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ چین میں 56 قومیتیں آباد ہیں ان میں سے سب سے بڑی قومیت "خان" (Han) ہے جو چین کی کل آبادی کا 92 فی صد ہے۔ Han قوم کا سب سے بڑا تہوار "چھن چیے" (جشن نو بہار) ہے اور چین کی سب سے بڑی قومیت کا تہوار ہونے کے ناطے اسے چین کا سب سے بڑا تہوار سمجھا جاتا ہے۔

"چھن چیے" قمری سال کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو منایا جاتا ہے اور چینی لوگ مہینوں کی گنتی میں کچھ ایسی جمع تفریق کرتے ہیں جس سے قمری سال کا پہلا مہینہ جنوری کے آخری عشرہ سے فروری کے دوسرے عشرہ کے درمیان شروع ہو سکے۔ یا دوسرے لفظوں میں آپ یوں کہہ سکتے ہیں یہ تہوار جنوری کے آخر سے فروری کے وسط تک کی تاریخوں میں سے کسی تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

"چھن چیے" اس بات کی علامت کے طور پر ہوتا ہے کہ سردی ختم ہو گئی اور بہار کا آغاز ہو گیا ہے۔ پرانا سال الوداع ہوا ہے اور نیا سال شروع ہوا ہے۔

"چھن چیے" کی مذہبی اعتبار سے کوئی اہمیت نہیں ہے للذا اس روز کسی عبادت یا مذہبی رسم کے بجا لانے کا کوئی تصور ہی نہیں۔ یہ تہوار سال کا وہ واحد موقعہ ہے جس پر چینی لوگ اپنے گھر والوں۔ عزیز و اقارب کے ساتھ ملنے کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ اس موقعہ پر حکومت کی طرف سے تین دن عام تعطیل ہوتی ہے۔

"چھن چیے" سے ایک رات پہلے تمام ممبران فیملی اکٹھے ہوتے ہیں۔ سالانہ ڈنر ہوتا ہے اس کو "بڑا کھانا بڑا پینا" بھی کہتے ہیں۔ اس رات تمام گھر والے رات گئے تک خوش گپیوں۔ تاش کھیلنے۔ شراب نوشی وغیرہ شغلوں میں مشغول رہتے ہیں۔ جب سے T.V عام ہوئے ہیں اب ہر سال "چھن چیے" سے ایک رات پہلے مرکزی۔ صوبائی اور شہر کے T.V سنٹرز ایک خصوصی شو پیش کرتے ہیں جس میں گانے۔ ڈانس۔ لطیفے۔ خاکے اور رنگ برنگے پروگرام پیش کئے جاتے ہیں اور چینی یہ پروگرام بڑے اہتمام سے دیکھتے ہیں۔ بڑے بڑے ہوٹلوں کی لابیز میں T.V سیٹ خصوصی طور پر اس مقصد کے لئے رکھ دیئے جاتے ہیں۔ رات کے جیسے ہی بارہ بجتے ہیں نئے سال کی آمد کی خوشی میں تمام گھروں میں پٹاخے بجنے لگتے ہیں اب چند سالوں سے بڑے شہروں میں ماحول کی آلودگی سے بچانے اور دیگر حفاظتی تدابیر کے پیش نظر پٹاخے بجانا قانوناً منع ہے تاہم دیہاتوں یا چھوٹی جگہوں پر ابھی بھی یہ شغل بڑے اہتمام سے کیا جاتا ہے۔

"چھن چیے" کے دن تمام گھروں میں چیاؤز (Jiaozi) بنائے جاتے ہیں۔ دیکھنے میں یہ سموسے کی طرح لگتے ہیں مگر سموسے سے سائز میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ سموسے تیل میں بنائے جاتے ہیں جبکہ چیاؤزا ابلتے پانی میں ڈال کر بنائے جاتے ہیں۔

چیاؤز کی اوپر کی تہہ سموسے کی طرح میدے سے بنی ہوتی ہے اور اندر قیمہ یا سبزی بھری جاتی ہے۔ یہ ہر کوئی گھروں میں خود بناتا ہے۔ چیاؤز کا "چھن چیے" کے ساتھ ایسا ہی تعلق ہے جیسے ہمارے یہاں عیدالفطر اور سویوں کا۔

ہر سال قمری سال کے بارہویں مہینے کے آغاز سے ہی آہستہ آہستہ جشن کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ لوگ اپنے گھروں کو صاف کرتے ہیں اور ان کی خصوصی آرائش کرتے ہیں۔ دیہاتی لوگ گھروں کے دروازوں پر سرخ رنگ کے کاغذ چسپاں کرتے ہیں جن کے اوپر تہنیتی الفاظ

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو چودہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32493 میں عثمان احمد ولد ڈاکٹر بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عثمان احمد پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 لقمان احمد A/501 پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عمران بشیر پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32494 میں چوہدری عبدالرحمن ولد چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع مظفر گڑھ مالیتی۔/36000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع مظفر گڑھ مالیتی۔/16000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع ملتان شہر مالیتی۔/150000 روپے۔ 4۔ ایک عدد کار سوزوکی ماڈل 89ء مالیتی۔/60000 روپے۔ 5۔ ایک موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی۔/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5490 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری عبدالرحمن احمدیہ بیت الحمد علی پور روڈ مظفر گڑھ شہر گواہ شد نمبر1 محمود احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر26650 گواہ شد نمبر2 احمد سعید اختر وصیت نمبر28187۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32495 میں حمدیٰ قرۃ العین بنت سید قمر سلیمان احمد صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حمدیٰ قرۃ العین حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر1 مرزا عبدالصمد احمد دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر2 سید قمر سلیمان احمد والد موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32496 میں عبدالوہاب صادق ولد خواجہ فضل احمد صاحب قوم بٹ پیشہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/16 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3344 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالوہاب صادق 18/16 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ گواہ شد نمبر2 جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر22471۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32497 میں حامد جلال ولد جلال الدین شاد قوم گوندل پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی سیالکوٹ حال وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حامد جلال A-134 نیو مسلم ٹاؤن وحدت کالونی لاہور گواہ شد نمبر1 ملک منظور احمد عمر وصیت نمبر29305 گواہ شد نمبر2 اسامہ انور قریشی وصیت نمبر30508۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32498 میں چوہدری داؤد احمد بھٹہ ولد چوہدری محمود احمد بھٹہ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی حال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری داؤد احمد بھٹہ 3/35 G-6-6/2 اسلام آباد گواہ شد نمبر1 جلیل احمد شاہد اسلام آباد گواہ شد نمبر2 محمود احمد بھٹہ اسلام آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32499 میں محمد ضیاالدین ولد محمد محی الدین صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ضیاالدین اسلام آباد گواہ شد نمبر1 محمد محی الدین اسلام آباد گواہ شد نمبر2 محمد عبدالوہاب اسلام آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32500 میں ولی الدین صدیقی ولد قمرالدین صاحب قوم شیخ پیشہ گورنمنٹ پنشنر عمر78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم۔/350000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 45 مربع گز گورنمنٹ کی طرف سے ملنا ہے مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2244 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ولی الدین صدیقی صدر کراچی نمبر3 گواہ شد نمبر1 کبیرالدین صدیقی کراچی گواہ شد نمبر2 شیخ محمد عثمان وصیت نمبر 20250۔

بقیہ صفحہ 5

درج ہوتے ہیں جیسے "نیا سال مبارک ہو" "جشن نو بہار مبارک ہو" وغیرہ۔ "چھن چیے" سے پہلے چینی لوگ ہفتہ دس دن کے لئے اشیاء خورو نوش ذخیرہ کرلیتے ہیں کیونکہ اس موقعہ پر سبزی فروش۔ فروٹ اور گوشت بیچنے والے اپنے کام کچھ دنوں کے لئے بند کرکے اپنے گھر والوں کے ساتھ "چھن چیے" منانے چلے جاتے ہیں۔ اسی طرح چھوٹی دوکانیں بھی ہفتہ عشرہ کے لئے بند رہتی ہیں۔ "چھن چیے" کے موقعہ پر تمام ملک میں خصوصی ٹرینیں چلائی جاتی ہیں لیکن اس کے باوجود لوگوں کے ہجوم کے لئے یہ ٹرینیں ناکافی معلوم ہوتی ہیں۔ ویسے تو عام دنوں میں بھی ٹرین کا ٹکٹ حاصل کرنا کافی مشکل ہوتا ہے لیکن "چھن چیے" کے دنوں میں تو ٹکٹ کا حصول اور بھی مشکل ہوجاتا ہے۔

"چھن چیے" کے موقعہ پر مختلف اشیاء کی خرید و فرخت کے لئے خصوصی سیل لگائی جاتی ہیں۔ سڑکوں اور بازاروں میں خوب رونق اور گہما گہمی کا سماں ہوتا ہے جو قابل دید ہوتا ہے۔ تقریباً ملتی جلتی تاریخوں میں "چھن چیے" کوریا۔ سنگاپور۔ ویت نام وغیرہ ممالک میں بھی منایا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم آصف احمد ظفر صاحب بلوچ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2000-1-14 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور اقدس نے امتہ المصور عطا فرمایا ہے بچی محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کی پڑپوتی اور مکرم ناصر احمد ظفر صاحب کی پوتی ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر۔ سعادت منداور خادمہ دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب نکاح و شادی

○ مکرم اطہر حفیظ صاحب فراز مربی سلسلہ ولد مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب کی تقریب شادی 13۔جنوری 2000ء کو منعقد ہوئی۔

بارات مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل اصلاح و ارشاد کی سرکردگی میں جھنگ پہنچی۔ جہاں مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے مکرم اطہر حفیظ صاحب فراز مربی سلسلہ کا نکاح مکرمہ عظمیٰ باسط صاحبہ بنت مکرم چوہدری زبیر عبدالباسط صاحب جھنگ سے مبلغ۔/36000 روپے حق مہر پر پڑھا۔

اگلے روز 14۔جنوری 2000ء بعد عصر مکرم اطہر حفیظ صاحب فراز مربی سلسلہ کی طرف سے دعوت ولیمہ بصورت عصرانہ شام ساڑھے چار بجے ان کی اقامت گاہ محلہ نصیر آباد (عزیز) ربوہ میں دی گئی ولیمہ کے آخر پر مکرم چوہدری محمود احمد کاہلوں صاحب نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمود اللہ رشید صاحب اکاؤنٹنٹ دفتر نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے بھتیجے مکرم عمران عبداللہ صاحب ابن مکرم سمیع اللہ صاحب محلہ دارالفضل ربوہ بعمر 23 سال بعارضہ کینسر عرصہ آٹھ ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 2000-1-27 کی صبح انتقال کر گئے۔

آٹھ ماہ قبل یکدم اس نوجوان کی نظر ایک ہی دن میں بند ہو گئی تھی۔ شوکت خانم ہسپتال لاہور میں سر میں ٹیومر تشخیص ہوا۔ عزیز فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال فیصل آباد میں مکرم ڈاکٹر نفیس حامد صاحب نے کامیاب آپریشن کیا مگر آپریشن کے دو ماہ بعد تقدیر غالب آگئی۔

مورخہ 2000-1-27 بعد از نماز ظہر محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم جاوید احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ حال مقیم جرمنی زوجہ چوہدری محمد صدیق صاحب مرحوم ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر بنت ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 2000-1-20 کو وفات پاگئیں ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں 2000-1-26 کو بیت المہدی میں مکرم عبدالماجد صدیقی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد تدفین مکرم مولانا نصر اللہ خان صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چھ بیٹے اور 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

○ مکرم مرزا ظہور احمد صاحب ولد غلام احمد صاحب مکان نمبر ۲۲/۱۱ حلقہ دارالنصر غربی ربوہ کی ٹانگ اور کولہے کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی۔ جو آپریشن کے بعد جوڑ دی گئی۔ لیکن پھر دوبارہ ٹوٹ جانے پر آپریشن ہوا ہے موصوف بہت تکلیف میں ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

تبدیلی نام

○ میں نے اپنا نام کنیز بیگم سے تبدیل کر کے کنیز اختر انجم رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا و پکارا جائے۔

کنیز اختر انجم اہلیہ طاہر احمد صاحب گجرات شہر

بقیہ صفحہ 2

جائزہ۔خبریں۔

12-05 p.m	چلڈرنز کارنر۔نمبر13 جز اول
12-35 p.m.	مارٹیشین پروگرام۔
1-20 p.m.	ڈاکو منٹری۔ "کینیڈا کے خوبصورت مقامات"
1-55 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر240
2-55 p.m.	اردو کلاس۔نمبر189
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔ متفرق پروگرام۔
5-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m.	ڈینش زبان سیکھیں۔سبق نمبر13
6-05 p.m.	حضور سے جرمن دوستوں کی ملاقات۔
7-05 p.m.	بنگالی سروس۔
8-10 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-10 p.m.	کوئز۔"خطبات امام۔"
9-40 p.m.	حکایات شیریں۔کہانی نمبر12۔
9-50 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چیچن جانبازوں کا اعلان

چیچنیا کے جانبازوں نے روس کے اندر بھرپور حملوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تمام علاقوں میں فوجی کارروائیاں کی جائیں گی۔ چیچن کمانڈر شامل بسایوف نے اعلان کیا ہے کہ ہم عام شہریوں اور سرکاری ملازمین کو نقصان نہیں پہنچائیں گے کیونکہ ان کے ہاتھ چیچن افراد کے خون سے رنگیں نہیں ہیں۔ دوسری طرف خبر ملی ہے کہ روسی فوج نے گروزنی کو چھوڑ کر اب ان پہاڑوں پر حملے شروع کر دیئے ہیں جہاں گروزنی سے بھاگے ہوئے جانبازوں نے مورچے بنا رکھے ہیں۔

گروزنی پر قبضہ مکمل

روس کے قائمقام صدر ولادی میرپوٹن نے کہا ہے کہ گروزنی پر قبضے کا آپریشن ختم ہو گیا ہے کیونکہ گروزنی پر مکمل قبضہ کر لیا گیا ہے۔ خبر ملی ہے کہ روسی فوج گروزنی میں لوٹ مار کر رہی ہے اور بچے کھچے افراد کو نشانہ بنا رہی ہے۔

اپوزیشن نے ہڑتال ملتوی کر دی

بنگلہ دیش میں اپوزیشن نے ہڑتال ملتوی کر دی ہے اور نئی تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے۔ بنگلہ دیش کی سابق حکمران پارٹی نے کہا ہے کہ سوموار کی ہڑتال خراب موسم کی وجہ سے ملتوی کی گئی ہے۔

انگولا کا فوجی ہیلی کاپٹر تباہ

انگولا کا فوجی ہیلی کاپٹر تباہ ہو جانے سے 30۔افراد ہلاک ہو گئے۔ بدقسمت ہیلی کاپٹر میں کم و بیش 50۔افراد سوار تھے جن میں سے 12 نے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگا کر جان بچالی۔ ہیلی کاپٹر زوردار دھماکے کے ساتھ زمین سے ٹکرایا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

حریت پسندوں کے خلاف کارروائی کا حکم

اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک نے مسلمان عرب عسکریت پسندوں کے خلاف جوابی کارروائی کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ جس کے بعد لبنانی فوج کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے یہ بات ایسے موقع پر کہی جبکہ اسرائیل اور لبنان کی سرحد پر اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان تشدد بڑھتا جا رہا ہے۔ حال ہی میں حزب اللہ نے ایک سڑک پر بم دھماکے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے اس میں ایک اسرائیلی فوجی مارا گیا تھا اور سات دوسرے زخمی ہوئے تھے۔

جاپانی جزائر کی روس سے واپسی کا مطالبہ

جاپان کے وزیر اعظم کیزوابوچی سمیت ہزاروں سرکردہ جاپانی افراد اور سیاستدانوں نے ایک اجتماعی مظاہرے میں حصہ لیا۔ اور روس سے چار جاپانی جزائر کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ یہ چار جزائر دوسری جنگ عظیم کے بعد سے روس کے قبضے میں ہیں۔

جوراج حیدر کے خلاف مظاہرے

آسٹریا کی دائیں بازو کی انتہا پسند جماعت فریڈم پارٹی کے رہنما جوراج حیدر جرمنی پہنچے تو برلن میں ہزاروں افراد نے ان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ ان کی پارٹی ہٹلر کی پالیسیوں کی پیروکار ہے اور اسرائیل اور مغربی ممالک میں اس پارٹی کی آسٹریا کی حکومت میں شمولیت کے خلاف زبردست مظاہرے جاری ہیں۔

میکسیکو یونیورسٹی پر طلبہ کا قبضہ ختم

میکسیکو کے حکام نے لاطینی امریکہ کی سب سے بڑی یونیورسٹی پر بائیں بازو کے انتہا پسند طلباء کا نو ماہ سے جاری شدہ قبضہ ختم کرالیا۔ پولیس نے اس نیم خود مختار یونیورسٹی کا قبضہ حاصل کر لیا ہے۔ اور ہڑتالی رہنماؤں سمیت مجموعی طور پر 362 طلباء کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ایرانی حکومت کے خلاف کارروائیوں کا اعلان

ایرانی حکومت کے مخالف گروپ مجاہدین خلق نے کہا ہے کہ وہ ہفتے کے روز تہران میں مارٹر توپ کے حملوں کے بعد ایرانی حکومت پر حملے تیز کر رہی ہے اس گروپ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہم نے دو صوبوں میں ایرانی فوجوں پر بارہ حملے کئے تھے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ایک عہدیدار نے بین الاقوامی برادری سے گروپ کے خلاف مدد دینے کو کہا ہے۔

امریکہ روس کو 10 کروڑ ڈالر دے گا

ایٹمی فضلہ کو ٹھکانے لگانے کے لئے امریکہ روس کو دس کروڑ ڈالر دے گا۔ تازہ ترین معاہدے کے تحت تیس ٹن استعمال شدہ پلوٹونیم محفوظ طریقے سے سٹور کیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ 4

پاس شاہی امانت کے طور پر تھا۔ یہ کوئی مال غنیمت نہ تھا۔ بلکہ پرائیویٹ طور پر حاصل شدہ چیز تھی یا کم سے کم اگر کوئی شخص دیانت داری کی باریک راہوں کا خیال نہ رکھے۔ تو وہ ایسے مال کو اپنے تصرف میں لانے کے لئے کئی تاویلیں کر سکتا ہے۔ لیکن انہوں نے یہ سب کا سب قومی خزانہ میں داخل کر دیا۔

(ماخوذ از مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 8 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 9 فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-51
جمعرات 10 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-30
جمعرات 10 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-54

نئے حتف میزائل کا تجربہ

پاکستان نے جدید ترین حتف ون میزائل کا ایک اور کامیاب تجربہ کر لیا ہے۔ حتف ون ایک سو کلومیٹر تک کسی بھی ہدف کو تباہ کر سکتا ہے۔ بیک وقت جوہری وارہیڈ اور روایتی ہتھیاروں کو پہنچانے کی صلاحیت کا حامل ہے۔ تازہ ترین میزائل پہلے سے زیادہ پے لوڈ لے جاسکتا ہے۔ بحیرہ عرب کے ساحل پر ایک سے زائد تجربات کئے گئے۔ یہ میزائل پہلے سپارکو نے تیار کیا تھا۔ بعد میں نیشنل ڈیویلپمنٹ کمپلیکس کی کوششوں سے اسے جدید بیلسٹک میزائل کی شکل دی گئی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان نے آزادانہ ٹیسٹ فائر کیا۔ تجربے سے پہلے ہمسایہ ملکوں کو اطلاع دی گئی تھی۔ تجربے کا مقصد نئے ڈیزائن کے شارٹ رینج میزائل کی وزن اٹھانے اور ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کا جائزہ لینا تھا۔ جس میں مکمل طور پر کامیابی حاصل ہوئی۔

افغان طیارہ لندن پہنچ گیا

آریانہ ائرلائنز افغانستان کا طیارہ لندن پہنچ گیا ہے۔ برطانوی پولیس نے سٹین سٹڈ ائرپورٹ پر کھڑے طیارے کو گھیر لیا ہے۔ برطانوی قوانین کے مطابق طیارے کو اڑنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ایمبولینس اور فائر گاڑیوں نے طیارے کے گرد گھیرا ڈال رکھا ہے۔ برطانوی حکام ہائی جیکروں سے مذاکرات کر رہے ہیں۔ ہائی جیکروں نے ہرات کے سابق گورنر اسماعیل خان کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے جو قید میں ہیں۔ طالبان نے کمانڈو ایکشن کی اجازت دے دی ہے۔ برطانوی حکام نے کہا ہے کہ محدود کارروائی کر سکتے ہیں۔ سی این این نے بتایا ہے کہ یہ طیارہ طالبان کے مخالف شمالی اتحاد نے اغوا کرایا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ بھارتی خفیہ تنظیم "را" اور شمالی اتحاد نے مل کر یہ کارروائی کی ہے۔ شمالی اتحاد نے اغوا میں ملوث ہونے سے انکار کیا ہے۔ اب تک 30۔افراد کو رہا کیا جا چکا ہے۔ جن میں بیمار عورتیں اور بچے شامل ہیں۔ طالبان کے ملا عمر نے کہا ہے کہ نہ ہائی جیکروں سے مذاکرات کریں گے اور نہ ہی ان کے کسی مطالبے کو تسلیم کریں گے۔

سپریم کورٹ سے فارغ شدہ ججوں پر پابندی

سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی اور پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھا کر ملازمت سے فارغ ہو جانے والے سپریم کورٹ کے دیگر جج صاحبان کی قانونی پریکٹس پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ یہ جج صاحبان ملک کی کسی بھی عدالت میں بطور وکیل پیش نہیں ہونگے۔ حکومتی ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ پابندی آئین کے تحت لگائی گئی ہے۔

حسین نواز کا 90 دن کا ریمانڈ

احتساب عدالتوں نے 30 ملزموں کا دس سے نوے دن تک کا ریمانڈ دے دیا ہے۔ اس میں سابق وزیراعظم نواز شریف کے صاحبزادے حسین نواز بھی شامل ہیں جن کو بکتر بند گاڑی اور کڑے پہرے میں عدالت میں لایا گیا۔ ان پر بنک کا قرضہ ادا نہ کرنے کا الزام ہے۔ پشاور کی ایک عدالت نے سابق وزیر اعلیٰ سردار مہتاب کا گیارہ دن کے لئے ریمانڈ دیا۔ ملزموں کو ہتھکڑیاں لگا کر عدالت میں لایا گیا۔ جن دیگر سیاسی شخصیتوں کے ریمانڈ لئے گئے ان میں ایم کیو ایم کے فاروق ستار، مسلم لیگ کے اسلام الدین اور کوئٹہ سے اکبر لاسی اور نعیم ترین شامل ہیں۔

چنیوٹ کے قریب تصادم 13۔ہلاک

بھوانہ سے چنیوٹ جانے والی ویگن پیٹرول پمپ کے قریب دھند کے باعث سامنے سے آنے والے مال بردار ٹرک سے ٹکرا گئی اس حادثے کے نتیجے میں ٹرک ویگن پر گر پڑا جس سے ویگن میں سوار 13۔افراد ہلاک ہو گئے۔ 5۔افراد شدید زخمی ہوئے۔ ہلاک و زخمی ہونے والے چنیوٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔

عام انتخابات دو سال میں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ عام انتخابات دو سال میں ہو سکتے ہیں۔ بلدیاتی انتخابات اسی سال ہونگے۔ انتخابی فہرستیں مردم شماری کے فارموں کی بنیاد پر تیار ہونگی۔ انہوں نے بلوچستان کو خوشخبری دی کہ ان کو تیل اور گیس کی اتنی رائلٹی ملے گی کہ صوبہ خوشحال ہو جائے گا۔

غیر نمائندہ حکومت جمہوریت کی متبادل نہیں

پاکستان عوامی اتحاد نے جنرل پرویز مشرف کے اس موقف کو مسترد کر دیا ہے کہ وہ نواز شریف اور بینظیر کو اقتدار میں نہیں آنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی غیر نمائندہ حکومت جمہوریت کی متبادل نہیں ہو سکتی۔ فوج دفاع پر توجہ دے۔ ملک میں وسیع البنیاد قومی حکومت قائم کی جائے جو الیکشن کرا سکے۔

قوم کے انتخاب کو اقتدار دوں گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اقتدار اسے دوں گا جو پوری قوم کا انتخاب ہوگا۔ بھارتی وزیر اعظم اگر برصغیر کی تقسیم کو تسلیم نہیں کرتے تو وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ ان کے غیر ذمہ دارانہ بیانات جنگی جنون پیدا کرنے کے لئے ہیں انہوں نے کہا کہ پاک بھارت جنگ کا کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے بھارتی وزیر اعظم کو براہ راست مذاکرات کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ان سے کشمیر پر بات چیت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر کلنٹن نے پاکستان کو نظر انداز کیا تو علاقے میں کشیدگی بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ اس کے خلاف دونوں ملک مشترکہ حکمت عملی اپنا رہے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو نے اعلان کیا کہ میں جلد افغانستان جاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ مسعود اظہر اور دوسرے مذہبی رہنماؤں کے بیانات اور اسلحہ کی نمائش کا نوٹس لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا مجاہدین اور دہشت گردوں میں فرق سمجھے۔

پروفیسر مرزا منور انتقال کر گئے

ماہر اقبالیات پروفیسر مرزا منور لاہور میں انتقال کر گئے۔ انکی عمر 78 برس تھی۔

مسعود اظہر حفاظتی حراست میں

بھارتی طیارے کے اغوا کے نتیجے میں رہا ہونے والے مولانا مسعود اظہر کو اسلام آباد میں حساس اداروں نے حفاظتی حراست میں لے لیا ہے۔ ان کی حراست افغانستان کے طیارے کی ہائی جیکنگ کے بعد عمل میں آئی ہے۔ مولانا اعظم طارق نے ان کی رہائی کی کوشش کی جو کامیاب نہیں ہوئی۔

تمام ٹیکس ختم کر دیں گے

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ صرف تین ٹیکس رکھے جائیں گے۔ باقی تمام ٹیکس ختم کر دیئے جائیں گے۔ جو ٹیکس رکھے جائیں گے وہ کسٹم ڈیوٹی سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس ہیں۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
اقصیٰ روڈ ربوہ
نسیم جیولرز
فون دکان 212837
رہائش 212175

الحمد اسٹیٹ
پراپرٹی ڈیلر
ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ

Haji Abdul Rauf
Chief Consultant
☎ 4993402
4993403
467003
467004

AHE
AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300

CPL No. 61